
461

آیات نمبر 16 تا 23 میں بنی اسرائیل کے حال پر افسوس کہ انہوں نے اللہ کی عطا کردہ نعمتوں کا حق ادا نہیں کیا۔ اہل ایمان کو اللہ کے دین پر قائم رہنے کی ہدایت، بلاشبہ اللہ پرہیزگاروں کی مدد کرتا ہے۔ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو کسی مقصد کے لئے پیدا کیا ہے۔

وَ لَقَدۡ اٰتَیۡنَا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ الۡکِتٰبَ وَ الۡحُکۡمَ وَ النُّبُوَّۃَ وَ رَزَقۡنٰہُمۡ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَ فَضَّلۡنٰہُمۡ عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿ۚ۱۶﴾ یہ حقیقت ہے کہ ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب، حکومت اور نبوت عطا فرمائی تھی اور انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق عطا کیا اور ہم نے ان کو اُس زمانے کی اقوام عالم پر فضیلت عطا کی تھی وَ اٰتَیۡنٰہُمۡ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ ۚ فَمَا اخۡتَلَفُوۡۤا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَہُمُ الۡعِلۡمُ ۙ بَغۡیًۢا بَیۡنَہُمۡ ؕ اور ہم نے انہیں دین کے بارے میں واضح احکام عطا فرمائے تھے، پھر انہوں نے صحیح علم آجانے کے باوجود ایک دوسرے سے اختلاف کیا، جس کی وجہ لاعلمی نہیں بلکہ صرف آپس کی ضد بحث تھی اِنَّ رَبَّکَ یَقۡضِیۡ بَیۡنَہُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ فِیۡمَا کَانُوۡا فِیۡہِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۷﴾ بے شک آپ کا رب قیامت کے دن اِن لوگوں کے مابین اُن امور کا فیصلہ کر دے گا جن کے بارے میں یہ اختلاف کیا کرتے تھے ثُمَّ جَعَلۡنٰکَ عَلٰی شَرِیۡعَۃٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ فَاتَّبِعۡہَا وَ لَا تَتَّبِعۡ اَہۡوَآءَ الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۸﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! پھر ہم نے دین کے معاملہ میں آپ کو ایک صاف شاہراہ پر گامزن کر دیا ہے سو آپ اسی راستہ پر چلتے رہیں اور ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کیجئے جو علم نہیں رکھتے اِنَّہُمۡ لَنۡ یُّغۡنُوۡا عَنۡکَ مِنَ اللّٰہِ

شَيۡـًٔا ؕ کیونکہ یہ لوگ اللہ کے مقابلہ میں آپ کے کچھ کام نہ آسکیں گے وَ اِنَّ
الظّٰلِمِیۡنَ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِیَآءُ بَعۡضٍ ۚ وَ اللّٰهُ وَلِیُّ الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۱۹﴾ بلاشبہ ظالم
ونافرمان لوگ ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں لیکن پرہیزگاروں کا رفیق
ومددگار اللہ ہے هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَ هُدًی وَّ رَحۡمَةٌ لِّقَوۡمٍ یُّوۡقِنُوۡنَ ﴿۲۰﴾ یہ
قرآن ہر انسان کے لئے بصیرت و عبرت کے دلائل کا مجموعہ ہے اور یقین رکھنے
والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے اَمۡ حَسِبَ الَّذِیۡنَ اجۡتَرَحُوا السَّیِّاٰتِ
اَنۡ نَّجۡعَلَهُمۡ کَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحۡیَاهُمۡ وَ
مَمَاتُهُمۡ ؕ سَآءَ مَا یَحۡکُمُوۡنَ ﴿۲۱﴾ جو لوگ برے اعمال کرتے ہیں، کیا وہ سمجھتے ہیں
کہ ہم انہیں ان لوگوں جیسا کردیں گے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے؟ کہ
دونوں کا مرنا اور جینا ایک جیسا ہو جائے گا، کفار کا یہ دعویٰ انتہائی برا اور غلط ہے
رکوع [۲] وَ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ وَ لِتُجۡزٰی کُلُّ نَفۡسٍۭ
بِمَا کَسَبَتۡ وَ هُمۡ لَا یُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۲﴾ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت و مصلحت
کے ساتھ کسی مقصد کے تحت پیدا کیا ہے اور اس لئے کہ ہر جان کو اس کے اعمال کا
بدلہ دیا جائے اور ان پر کسی قسم کا ظلم نہیں کیا جائے گا اَفَرَءَیۡتَ مَنِ اتَّخَذَ
اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَ اَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰی عِلۡمٍ وَّ خَتَمَ عَلٰی سَمۡعِهٖ وَ قَلۡبِهٖ وَ جَعَلَ عَلٰی
بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ)! کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی
نفسانی خواہشات کو اپنا معبود بنا رکھا ہے اور اس کی سمجھ بوجھ کے باوجود اللہ نے اسے

گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دیا ہے، اور اس کے کانوں اور دل پر مہر لگا دی ہے اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے فَمَنۡ يَّهۡدِيۡهِ مِنۡۢ بَعۡدِ اللّٰهِ‌ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۲۳﴾

اب اللہ کے بعد اور کون ہے جو اسے ہدایت دے سکے، کیا تم لوگ کوئی سبق حاصل نہیں کرتے